128569 - ہر بارہ گھنٹے بعد دوائی استعمال کرنے والے شخص کا روزہ چھوڑنا

سوال

میں نفسیاتی مریض ہوں ڈاکٹر نے مجھے علاج کے لیے ایک دوائی دی ہے جو پانچ برس تک کھانی ہے، اور ہر بارہ گھنٹے میں ایک گولی استعمال کرنا ضروری ہے، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ میں کیا کروں خاص کر رمضان المبارک میں کیونکہ روزہ تقریبا پندرہ گھنٹے کا ہوتا ہے، اور اگر میں دوائی دیر سے کھاؤں تو بیماری حملہ آور ہو جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ کا تقوی اپنی استطاعت کے مطابق اختیار کرو التغابن (16).

اگر دوائی میں تاخیر کرنے سے بیماری واپس آ جائے تو روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں، اس لیے اگر دن لمبا ہو مثلا پندرہ گھنٹے کا ہو تو بروقت دوائی استعمال کرنے کے لیے روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن بعد میں اسے روزہ کی قضاء کرنا ہوگی.

وہ شخص دوائی کھانے کے بعد کھانے پینے سے پرہیز کریگا، اور اس دن کی قضاء میں روزہ بھی رکھےگا؛ کیونکہ روزہ اس نے دوائی کھانے کی وجہ سے چھوڑا ہے اس لیے وہ دوائی کھانے کے بعد کچھ نہیں کھائیگا، لیکن اگر دوائی میں تاخیر کرنا ممکن ہو اور اس میں اس پر کوئی مشقت بھی نہ ہو تو اس کے لیے تاخیر کرنا لازم ہے، بلکہ وہ دوائی رات کے وقت استعمال کر لے.

لیکن اگر اس کے لیے دوائی میں تاخیر کرنا ممکن نہیں تو پھر اس پر روزہ چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں، اور وہ ان ایام كي چھوٹے دنوں میں قضاء کرےگا، یعنی سردیوں کے ایام چھوٹے ہوتے ہیں اور بارہ گھنٹوں سے بھی چھوٹے رہتے ہیں، وہ ان ایام میں روزے رکھ لے " انتہی

فضيلة الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.